© rasailojaraid.com

ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

شہدائے ختم نبوت

سلام اُن پر کہ میرِ کارواں تھے
سلام اُن پر کہ پیرِ عارفاں تھے
سلام اُن پر، نبی کے عاشقاں تھے
سلام اُن پر قتیلِ فاسقاں تھے
سلام اُن پر عدوِ کاذباں تھے
سلام اُن پر کہ حق کے پاسباں تھے
سلام اُن پر کہ وہ برق تپاں تھے
سلام اُن پر کہ وہ شعلہ فشاں تھے
سلام اُن پر شہادت جن کی منزل
سلام اُن پر جو مر کے جاوداں تھے
سلام اُن پر کہ وہ جانِ جہاں تھے
سلام اُن پر شہادت میں جہاں تھے
سلام اُن پر جو قاتلِ اعظم☆ کے مقابل
سلام اُن پر، نہتے ناتواں تھے

(مارچ ۱۹۸۸ء)

☆ ڈائر ثانی جنرل اعظم خان

مارچ ۱۹۵۳ء میں مجلس احرار اسلام کی برپا کردہ
مقدس تحریک تحفظِ ختم نبوت کے

شہیدوں کو سلام

سلام ان حق شناسوں، حق آگاہوں، حق پژوہوں کو جنھوں نے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والے حق پرست صحابۂ رسول علیہم السلام کی ابدی سنت تازہ کی۔

سلام ان وفا کیشوں کو، جنھوں نے محبتِ رسول میں سرمست و سرشار ہو کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منصبِ ختم نبوت کی حفاظت میں اپنی کڑیل جوانیوں کے نذرانے پیش کیے۔

سلام اُن ابد بجاں جیالوں کو، جنھوں نے پاکستان کے طول و عرض میں خونِ دل دے کر محمد رسول اللہ ﷺ کی ختم نبوت کا چراغ جلایا۔

سلام اُن رہروانِ جادۂ ابدی کو، جو فنا کے گھاٹ اُتر کر بقاء دوام پا گئے۔

سلام اُن جری اور جیالوں کو، جن کی پامردی و استقلال اور ایثار و شہادت نے جبر و استبداد اور مکر و ارتداد کے بندوں کو خونِ وفا کی جھیل میں ہمیشہ کے لیے غرق کر دیا۔

سلام خوددار ماؤں کے ان سپوتوں کو، جن کی انمول قربانیوں نے مرزائیت کے تمرّد کو ذلّت و رسوائی کے گڑھے میں دفن کر دیا۔

سلام، صد ہزار سلام، ان مقدس روحوں کو، جو آج بھی پکار پکار کے کہہ رہی ہیں

کسے کہ کشتہ نہ شد از قبیلۂ ما نیست

© rasailojaraid.com